مطبوعات

منیر رپورٹ کا تجزیہ
بزبان انگریزی

طابع و ناشر :- مکتبہ جماعت اسلامی ، پاکستان کراچی ، لاہور۔

اضطرابات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کو ، جو عام طور پر منیر رپورٹ کے نام سے مشہور ہے ، پاکستان اور بیرون پاکستان کے اسلام دشمن حلقوں میں ایک "مقدس دستاویز" کی سی مقبولیت حاصل ہے ۔ پچھلے تین سالوں میں اسلام ، اسلامی ریاست ، اسلامی نظام اور موجودہ دنیا میں اسلامی نظام حکومت کے قیام کے خلاف جتنا کچھ ملک کے اندر اور باہر لکھا گیا ہے اس کا بیشتر انحصار اس رپورٹ پر ہے ۔ اب تک کسی مسلم یا غیر مسلم کی لکھی ہوئی کوئی کتاب اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اس سے زیادہ استعمال نہیں ہوئی ہے ۔ چونکہ یہ رپورٹ پاکستان کی عدالت عالیہ کے دو نامور ججوں نے تیار کی ہے اس لئے اس کو خواہ مخواہ استناد کا درجہ حاصل ہو گیا ہے ۔ ان وجوہ کی بنا پر اس امر کی شدید ضرورت تھی کہ اس رپورٹ کا تحقیقی جائزہ لے کر اس کی حقیقت دنیا کے سامنے کھول دی جائے ۔ جماعت اسلامی نے اسی ضرورت کے پیش نظر دو سال پہلے اردو میں اس پر ایک مفصل تبصرہ شائع کیا تھا ۔ اب اسی تبصرہ کو انگریزی میں منتقل کر کے انگریزی خوان طبقے کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے ۔ اس "تجزیہ" میں نہایت ہی دیدہ وری کے ساتھ اس رپورٹ کے اصلی خدوخال کھول کر رکھ دیے گئے ہیں ، ان تمام غلط فہمیوں کو صاف کیا گیا ہے جو اس رپورٹ میں اسلام ، اسلامی نظام اور اس کے حامیوں کے خلاف پھیلائی گئی تھیں ، ان مسائل میں سے ہر ایک پر مفصل بحث کی گئی ہے جو رپورٹ کے مصنفین نے چھیڑے تھے ، اور یہ حقیقت نمایاں کر دی گئی ہے کہ یہ رپورٹ ہر لحاظ سے ایک نہایت ناکام رپورٹ ہے نہ اس نے اس مقصد کو پورا کیا ہے جس کے لئے تحقیقاتی عدالت بٹھائی گئی تھی ، اور نہ علمی و عقلی حیثیت سے یہ کسی وزن کی مستحق ہے ۔

منیر رپورٹ سے غالباً وہ حلقہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جو اسلام کے علم سے کورا ہے اور اس کے ساتھ جو مغربی نظریات سے مرعوب ہی نہیں مغلوب بھی ہے ۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اس رپورٹ کی شکل میں اُن کے ہاتھ